

145564- کیا کھجور اور پنیر کی شکل میں فطرانہ ایسے لوگوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے جو انہیں بنیادی غذا کے طور پر استعمال نہیں کرتے؟

## سوال

سوال: کی کھجور اور پنیر کو فظرانہ کے طور پر دیا جاسکتا ہے؟ حالانکہ اکثر مالک میں انہیں بنیادی غذا شمار نہیں کیا جاتا۔

## پسندیدہ جواب

فطرانہ کیلئے علاقائی بنیادی غذا بھی دی جا سکتی ہے، چنانچہ اگر کسی علاقے میں بنیادی غذا کھجور، پنیر، یا کشمش ہو تو ان سے فطرانہ دینا جائز ہوگا، اور جو چیز بنیادی غذا شمارنہ ہو اس سے فطرانہ ادا نہیں ہوگا، اس بات پر ابو سعید خدراوی رضی اللہ عنہ کا قول دلیل ہے، آپ کہتے ہیں :

"ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں عید کے دن [فطرانے کیلئے] کھانے کا ایک صاف دیتے تھے، اور ہمارا کھانا جو، کشمش، پنیر، اور کھجوروں پر مشتمل ہوتا تھا" بخاری: (985) اور مسلم: (1510)

صحابہ کرام نے ان اشیاء سے فطرانہ اس لئے دیا کہ انکا کھانا اسوقت یہی تھا۔

نوجی رحمہ اللہ کستہ ہیں :

"ہمارے نزدیک عام علاقائی بنیادی خوارک سے فطرانہ دینا ہی صحیح ترین موقف ہے، اسی کے امام مالک قاتل ہیں، اور ابو عینیہ کہتے ہیں کہ: فطرانہ دینے والے کو اختیار ہے [یعنی کچھ بھی دے سکتا ہے] اور احمد سے ایک روایت ہے کہ: فطرانہ حدیث میں مذکور پانچ اشیاء دینے سے ہی اداہ ہوگا، اور وہ یہ ہیں: کھجور، کشمش، گندم، جو، اور پنیر" انتہی

"المجموع" (6/112)

الباجي رحمة الله "شرح الموطأ" من كتبه هي كذا :

اوّل "الموسوعة الفقهيّة" (23/343) میں ہے کہ: "نظرانے کلیئے صاع کس جیز سے دینا ہے؟ ابن القاسم، مالک سے بیان کرتے ہیں کہ: عام علاقائی خوراک سے دینا ہے، اسی کے امام شافعی کے شاگرد ابو علی بن ابو ہریرہ قائل ہیں "انتہی

۔۔۔ مکلی فقہاء کا کہنا ہے کہ : عام علاقائی خوارک سے ہی فطرانہ دیا جائے گا، جیسے کہ دالیں، چاول، لوبیا، گندم، جو، سُلت [جو کی ایک قسم]، کھجور، پنیر، اور باجہہ، انکے علاوہ اشیاء سے فطرانہ ادا نہ ہو گا، الا کہ لوگ مذکورہ اشیاء پچھوڑ کر کسی اور چیز کو اپنی بنیادی خوارک بنالیں "انہی

اسی قول کو شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اختیار کیا ہے، جیسے کہ "الفتاویٰ الکبریٰ" (157/2) میں ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے جو کے ذریعے فطرانہ ادا کرنے کے بارے میں پوچھا گیا کہ ہم نے آپ سے سنا ہے کہ "ظاہر یہی ہے کہ جو سے فطرانہ ادا نہیں ہوگا" برائے مہربانی ہم اسکی وضاحت چاہتے ہیں۔

تو انہوں نے جواب دیا :

"آپ کہنا ہے کہ آپ نے ہم سے یہ سنا ہے کہ: "ظاہر یہی ہے کہ فطرانے کیلئے جو دینے سے فطرانہ ادا نہیں ہو گا" ، ہمارا یہ موقف ایسے معاشرے کیلئے تھا جکی بنا دی خوراک جو نہیں ہے؛ کیونکہ فطرانہ واجب کرنے کی حکمت ہی یہی ہے کہ یہ مساکین کیلئے کھانا ہے ، اور یہ حکمت اسی وقت پوری ہو گی جب [فطرانے کیلئے دی جانے والی غذا] لوگوں کی بنا دی خوراک جو نہیں ہے ، اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث میں کھجور ، اور جو کی تعین کسی خاص وجہ سے نہیں ہے؛ بلکہ تعین اس لئے کی گئی ہے کہ اس وقت لوگوں کی عموماً بنا دی خوراک جو نہیں ہے مشتمل تھی؛ اسکی دلیل امام بخاری کی "باب : عید سے قبل صدقہ" میں روایت کردہ حدیث ہے، جسے ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: "بم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں عید کے دن [فطرانے کیلئے] کھانے کا ایک صاع دیتے تھے" ، ابو سعید کہتے ہیں کہ: "اور ہمارا کھانا جو، کشمش، پنیر، اور کھجوروں پر مشتمل ہوتا تھا" انتہی

"مجموع الفتاویٰ" (18/282)

چنانچہ مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ فطرانہ اسی چیز سے ادا کرے جو کسی علاقے کی بنا دی خدا شمار کی جائے، تاکہ فطرانے کی حکمت حاصل ہو سکے ، اور وہ یہ ہے کہ: فقراء کو عید کے دن مانگنے کا موقع ہی نہ دیا جائے۔

واللہ اعلم.